Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون ۳۷۶

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۶ فتح ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۸۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں :۔

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۱۴ فتح (دسمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے حقیقی ایمان حاصل کرنے کے دو ذرائع بتائے۔ حضور نے آیت قرآنی یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان کامل انسان اپنی کوشش سے حاصل نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے صبر پر کاربند ہونے کی ضرورت ہے جس کا مطلب اپنے نفس کو برائیوں سے روکے رکھنا اور جرأت اور شجاعت کے ساتھ نیکیوں پر گامزن رہنا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ لیکن یہ کوشش بھی اپنی ذات میں کافی نہیں ہے بلکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسکو اپنے عمل کی بنیاد بنائے اور عمل کی یہ بنیاد (باقی صفحہ ۶ پر)

ضروری اعلان بسلسلہ ملاقات
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بناء پر تا اطلاع ثانی ہر قسم کی ملاقاتیں بند ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے "نوبل انعام" اپنے قومی لباس میں وصول کیا

ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے صدر پاکستان کی طرف سے "نشانِ امتیاز" کے اعزاز کا اعلان

احمدیت کے قابلِ فخر سپوت اور پاکستان کے نامور نوبل انعام یافتہ سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو صدر پاکستان جناب جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے فزکس میں نوبل انعام حاصل کر کے پاکستان کی عزت و وقار میں جو اضافہ کیا ہے ان خدمات کے اعتراف کے طور پر "نشانِ امتیاز" کا اعلیٰ اعزاز دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ بات ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ میں بتائی گئی ہے جو کہ کیبنٹ ڈویژن کی طرف سے ۱۲ دسمبر کو جاری کیا گیا ہے۔

اس سے قبل ۱۰ دسمبر ۱۹۷۹ء کو سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہالم میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے فزکس کے میدان میں اہم انکشافات کرنے پر اس سال کا نوبل انعام ایک نہایت پُرشکوہ تقریب میں شاہِ سویڈن کے ہاتھ سے وصول کیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے نوبل انعام حاصل کرنے کی تقریب میں پاکستان کا قومی لباس زیب تن کر رکھا تھا۔ آپ سیاہ شیروانی اور سفید شلوار میں ملبوس تھے اور آپ نے سر پر سفید پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ یہ نوبل اعزاز سویڈن کے شہنشاہ کارل گستاف نے تقسیم کئے۔ اس کے بعد رات کو شاہ کی طرف سے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کے اعزاز میں جو سرکاری ضیافت دی گئی اس میں بھی محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب موصوف نے پاکستان کا یہی قومی لباس زیب تن کیا ہوا تھا۔

ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ دو امریکی سائنسدانوں مسٹر شیلڈن گلاشو اور مسٹر سٹیون وینبرگ کو بھی نوبل انعام دیا گیا ہے۔ اس تقریب سے نوبل فاؤنڈیشن بورڈ کے چیئرمین سٹون برگ سٹرام نے خطاب کرتے ہوئے یونانی شاعر اوڈیسز الیتھن جن کو اس سال ادب کا اعزاز ملا ہے کے بعض اشعار کے حوالہ سے فرمایا کہ :۔

"سائنسی ترقی کی قوت اتنی زبردست ہے کہ ہم پُر امید ہیں کہ بالآخر خدا تعالیٰ کی لامحدود طاقت کی ہماری مسائل سے بھری ہوئی دنیا میں بالادستی مسلم ہو کر رہے گی۔"

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۱۶ فتح ۱۳۵۸ ہش
۱۶ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک بہت بڑی خوش نصیبی آپ کی منتظر ہے

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ ماموریں الٰہی کے متبعین میں جو روحانی انقلاب آتا ہے۔ حتّٰی کہ خاک کے پُتلے عالمِ بالا کی مخلوق نظر آنے لگتے ہیں اور سنگ ریزے ہیروں کی طرح دمکنے لگتے ہیں اس کی وجہ ماموریِن الٰہی کی خدا داد قوتِ قدسی اور ان کی وہ دُعائیں ہوتی ہیں جو وہ اپنے متبعین کے تزکیہ اور ان کے روحانی علو وارتفاع کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور کرتے ہیں۔ چنانچہ سورۃ التوبہ کی آیت ۱۰۳ میں یہی مضمون بیان ہوا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ آپؑ کے اصحاب کی زندگیوں میں جو عظیم روحانی انقلاب رونما ہوا اور تعلق باللہ میں ترقی کرکے وہ بلند مراتب پر پہنچے۔ یہ سب نتیجہ تھا حضور علیہ السّلام کی قوتِ قدسی، توجہ خاص اور مقبول دُعاؤں کا۔ چنانچہ حضور علیہ السّلام نے سلسلۂ بیعت کا آغاز کرنے سے قبل ان لوگوں کو جو آپؑ کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کے خواہاں تھے۔ ایک اشتہار کے ذریعہ یہ اطلاع دی:-

"خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے اور اُس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیتِ باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نُور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے .... سو میں بتوفیقِ تعالیٰ کاہل اور سُست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدقِ قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا۔ بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا۔"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

حقیقت یہی ہے کہ حضور علیہ السلام نے اپنے دوستوں کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرنے میں موت تک دریغ نہیں کیا اور ان کے لئے اس قدر درد و الحاح سے دُعائیں کیں کہ بعض اوقات جان سے ہاتھ دھونے کی نوبت آجاتی تھی۔ چنانچہ آپؑ نے جماعت میں تقویٰ کی رُوح پیدا ہونے سے متعلق اپنی دردمندی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کرلے۔ میں اتنی دُعائیں کرتا ہوں کہ دُعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۰۳)

حضور علیہ السلام کی درد و الحاح سے کی جانے والی ان جاں گسل دُعاؤں ہی کا یہ نتیجہ تھا کہ آپؑ کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے والے آپؑ کے اصحاب کی زندگیوں میں ایسا زبردست روحانی انقلاب برپا ہوا کہ دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہی اور جناب شمس العلماء سید ممتاز علی صاحب مدیر رسالہ "تہذیب النسواں" کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ:-

"ہم انہیں مسیح موعود تو نہیں مانتے لیکن ان کی ہدایت اور راہنمائی مُردہ رُوحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔"

یوں تو حضورؑ کا سارا وقت ہی اپنے اصحاب کے لئے دُعائیں کرنے میں گزرتا تھا لیکن بعض خاص مواقع پر جبکہ آپ اپنے اصحاب کو آجمع ہونے کے لئے بُلاتے تھے تو آپؑ ان کے لئے مجسم دُعا بن جاتے تھے اور بالخصوص جلسہ سالانہ کے مقدس و بابرکت موقع پر تو جسے آپؑ نے خدائی حکم کے ماتحت مستقل بنیادوں پر جاری فرمایا تھا۔ آپؑ کی دعاؤں میں خاص زور پیدا ہو جاتا تھا۔ فی الاصل جلسہ کی اغراض میں سے ایک غرض یہ بھی تھی کہ سفر کی صعوبتیں اٹھا کر آنے والے وفا شعار و فداکار احباب کے لئے دعاؤں میں خاص توجہ پیدا ہو اور آپؑ اور بھی زیادہ درد و الحاح کے ساتھ ان کے واسطے دعائیں کر سکیں۔ چنانچہ آپؑ نے اسی غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"نیز (جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آنے والے) ان دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائیگی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

اس غرض کو پورا کرنے کیلئے آپؑ نے دیگر مقبول دعاؤں کے علاوہ دائمی نوعیت کی ایک دعا ایسی بھی کی کہ جو نسلاً بعد نسلٍ قیامت تک جلسہ میں شمولیت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والوں کو پہنچتی چلی جائے گی۔ اور پھر ان کے حق میں قبول ہو کر انہیں دونوں جہانوں میں سرخرو کرنے کا موجب بنتی چلی جائے گی۔ وہ انمول دُعا یہ ہے:-

"ہر ایک صاحب جو اس لِلّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دُور فرما دے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا، اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

یہ تو وہ انمول دُعا ہے جس کے مورد احباب جلسہ سالانہ کا مقدس و بابرکت سفر کرتے ہی بنتے ہیں اور اُن بیش قیمت دُعاؤں کا کون اندازہ کر سکتا ہے جو حضورؑ نے مرکزِ سلسلہ میں پہنچ کر جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کی آلودگی کے ازالہ اور ان کی تربیتِ باطنی کے لئے خاص جلسہ ہائے سالانہ کے مبارک ایام میں مانگیں تا وہ نفس اور شیطان کی غلامی سے ہمیشہ آزاد رہیں اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے والے بنے رہیں۔ ان سب مقبول دعاؤں کا مورد بننا بہت بڑی خوش نصیبی ہے۔

ان سب انتہائی بیش قیمت دعاؤں کا مورد بننے کا انمول موقع اب پھر قریب آگیا ہے۔ اس خوش نصیبی سے بہرہ ور ہونے کے لئے شمعِ احمدیت کے پروانے اب پھر کھنچے چلے آئیں گے۔ بے اختیار کھنچے چلے آنا ان کی فطرت کا جزو لاینفک ہے۔ وہ آئے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ وہ آئیں گے اور ہر روک کو پھاندتے ہوئے عجب والہانہ انداز میں آئیں گے۔ وہ کیوں نہ آئیں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی انمول دعاؤں کا مورد بننے کی خوش نصیبی یہاں ان کی منتظر ہے اور ببانگِ دہل یہ اعلان کر رہی ہے۔ ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشاں است
بیا بنگر زِ غلمانِ محمدؐ

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

حسبِ سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بتاریخ ۲۷ دسمبر بروز جمعرات شام ساڑھے سات بجے مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجلاس کی رونق کو دوبالا کریں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمباکو نوشی سے پرہیز بہتر ہے

(مکرم چوہدری رشید الدین صاحب فاضل مربی سلسلہ)

تمباکو نوشی کی عادت دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہے اور لوگ دیکھا دیکھی اس رَو میں بہہ رہے ہیں۔ حالانکہ یہ عادت انسانی صحت کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔ تمباکو کے مضر اثرات کے بارے میں پہلے تو لوگوں کو کچھ شبہ ہی تھا۔ لیکن زمانہ حال کی تحقیقات نے اس کے نقصانات کو پورے طور پر ثابت کر دکھایا ہے۔ اور اب یہ حقیقت ہر قسم کے شک و شبہ سے بالا ہے۔ رائل کالج آف فزیشنز (جو برطانیہ کا ایک پرانا اور نامور ادارہ ہے) کی طرف سے تمباکو نوشی کے بارہ میں ایک لمبی تحقیق کے بعد ۱۹۶۲ء میں جو رپورٹ شائع ہوئی اس میں یہ واضح کیا گیا ہے۔ کہ سگرٹ نوشی انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے۔ اس سے پھیپھڑوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ یہ سرطان اور دمہ پیدا کرتا ہے۔ نیز اس سے دل کی بعض بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے اعداد و شمار میں یہ بتایا گیا ہے کہ پھیپھڑوں کا سرطان (جس کا ایک سبب سگریٹ نوشی بھی ہے) اتنی وسیع بیماری ہے کہ ۱۹۶۱ء کے دوران صرف انگلستان میں ۲۳ ہزار اشخاص اس بیماری سے فوت ہوئے۔

بڑی بڑی سگریٹ کمپنیاں جو اس صنعت سے ہر سال اربوں روپے کماتی ہیں۔ وہ نقصان کے احتمال کی وجہ سے اس رپورٹ پر تلملائیں اور اس کی مخالفت کی اس پر اس کالج کے صدر سر رابرٹ پلیٹ نے انہیں بڑا زور دار چیلنج دیا کہ کوئی ڈاکٹر اس رپورٹ کو غلط ثابت نہیں کر سکتا۔

۱۹۶۳ء میں امریکہ کے سرجن جنرل پبلک ہیلتھ نے بھی تحقیق کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی۔ یہ کمیٹی بھی انہی نتائج پر پہنچی جو رائل کالج والوں نے ثابت کئے تھے۔ ان نتائج کو اب ہر جگہ درست تسلیم کیا جاتا ہے۔ بلکہ بعض ممالک نے یہ قانون بنا دیا ہے کہ لوگوں کے انتباہ کی خاطر سگریٹ کے پیکٹ پر یہ الفاظ درج کئے جائیں۔

"یہ آپ کی صحت کے لئے مضر ہے۔"

بہرحال اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ تمباکو نوشی ایک فضول اور نقصان دہ عادت ہے اور اس پر بے فائدہ کثیر روپیہ صرف کیا جاتا ہے۔

ہم احمدیوں کے لئے یہ بات کتنی اطمینان بخش اور ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ کہ یہ رپورٹ تو بہت بعد کی بات ہے۔ خدا تعالیٰ کے مسیح نے جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے لئے حکم و عدل بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ آج سے ستر اسی سال پہلے ہی اسے ایک لغو فعل قرار دیا اور اپنی جماعت کو اس سے بچنے کی تلقین فرما دی۔

چنانچہ حضور نے ارشاد فرمایا۔

"تمباکو کو ہم مسکرات میں داخل نہیں کرتے۔ لیکن یہ ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے۔ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے۔ اور اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

پھر فرمایا۔

"تمباکو کے بارے میں اگرچہ شریعت نے کچھ نہیں بتلایا۔ لیکن ہم اسے اس لئے مکروہ خیال کرتے ہیں کہ اگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آپ اس کے استعمال کو منع فرماتے۔"

(بدر ۲۴ جولائی ۱۹۰۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اس ارشاد کے سلسلہ میں جس قرآنی آیت کو درج فرمایا ہے۔ یہ سورۃ مومنون کی آیت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ۔

کامل مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ مومن جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ روش اختیار کرتے ہیں اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔

لغو کے معنی لغت میں یہ لکھے ہیں:۔

مَا لَا يُعْتَدُّ بِهٖ مِنْ كَلَامٍ وَغَيْرِهٖ۔

یعنی ہر ایسا کلام یا فعل جو بے فائدہ اور بے حقیقت ہونے کی وجہ سے قابل التفات نہ ہو۔

پس کامل مومن کی یہ صفت ہے کہ وہ فضول اور بے حقیقت باتوں سے بچتا ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مومن کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جو اول اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں۔ اور پھر ترقی کر کے وہ اس مقام تک پہنچ جاتے ہیں کہ ہر قسم کی فضول اور بے فائدہ باتوں سے پرہیز کرنے لگ جاتے ہیں۔ یعنی وہ ان تمام کاموں سے اجتناب اختیار کر لیتے ہیں۔ جن میں کوئی فائدہ نظر نہ آئے۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک حدیث میں فرماتے ہیں:۔

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ

(ترمذی کتاب الزھد)

کہ انسان کے اسلام کا حسن اس میں ہے کہ وہ بے کار اور فضول باتوں کو ترک کر دے

حضور کے ارشاد کے ماتحت ایک مسلمان کو تمام ایسے کاموں سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ جن کا کوئی عقلی فائدہ نہ ہو۔ اور تمباکو تو ایسی چیز ہے جس کا نہ پینے والے کو کوئی فائدہ ہوتا ہے نہ اس کے ملک یا قوم کو کسی قسم کا فائدہ پہنچتا ہے بلکہ الٹا اس کی صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے مومن کی یہ شان نہیں کہ وہ اس بیکار چیز کے لئے اپنی صحت کو برباد کرے۔

قرآن کریم کی اس آیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تمباکو کے بارے میں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا ارشاد اور فیصلہ اسلامی تعلیم کی روح کے عین مطابق ہے اور حضور کا یہ فرمانا بالکل حق ہے کہ "تمباکو اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے"۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اس ارشاد میں تمباکو نوشی کو اسراف بھی قرار دیا ہے۔ اگر اس پہلو پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اربوں روپیہ اس فضول چیز پر ضائع کیا جا رہا ہے۔ یہ بات انفرادی لحاظ سے بھی معیشت کے لئے مضر ہے۔ اور قومی مالی لحاظ سے بھی۔ جتنا سرمایہ اور افرادی قوت اس فضول صنعت پر صرف ہو رہی ہے۔ اس سے کئی اور مفید کام سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔ پھر وہ کروڑوں ایکڑ زرخیز زمین جو اس بے کار فصل کے لئے مختص ہو چکی ہے اس پر اگر اناج اگایا جائے تو کتنی بھوکی انسانیت کے پیٹ بھر سکتے ہیں۔

ایک اور موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احباب جماعت کو تمباکو کے استعمال سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت صلعم کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جاوے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے۔ اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورنہ یونہی مال کو بے جا صرف
کرنا ہے۔ عمدہ تندرست وہ
آدمی نہیں ہے جو کسی شے
کے سہارے زندگی بسر نہیں
کرتا ہے۔"
(بدر ۳ اپریل ۱۹۰۳ء)

اس ارشاد میں حضور نے اور باتوں کے علاوہ اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ تمباکو کا استعمال منہ میں بدبو کا باعث بنتا ہے اور گندگی پھیلاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ بات روحانی ترقی کرنے والوں کے لئے بہت مضر ہے۔ روحانیت میں ترقی چاہنے والوں کے لئے صفائی اور پاکیزگی نہایت ضروری امر ہے۔ چنانچہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

"حقہ بہت بری چیز ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہیئے۔ بعض لوگوں نے مجھے لکھا ہے کہ ہم نے ایسے ملہم دیکھے ہیں جو حقہ پیتے تھے اور ان کو خدائی الہام ہوتا تھا...... اگر ہم یہ تسلیم بھی کر لیں کہ حقہ پینے والے کو خدائی الہام ہوتے ہیں۔ تو کہنا پڑے گا کہ وہ الہام اعلیٰ درجہ کے نہ ہوں گے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ لہسن کھا کر مسجد میں نہ آؤ اس کی بدبو کی وجہ سے فرشتے نہیں آتے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچا لہسن رکھا گیا تو آپ نے نہ کھایا۔ صحابہؓ نے پوچھا رسول اللہ ہم نہ کھائیں فرمایا تم سے خدا کلام نہیں کرتا تم کھا سکتے ہو۔ ان حدیثوں کے ہوتے ہوئے کس طرح مان لیں کہ حقہ پینے والے کے پاس فرشتے آتے ہیں جبکہ حقہ کی بدبو لہسن سے بھی زیادہ خراب ہوتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حقہ سے کم بدبو والی چیز کے متعلق فرماتے ہیں کہ میں اسے استعمال نہیں کرتا کیونکہ میرے پاس فرشتے آتے ہیں۔ پس جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس قدر احتیاط کرتے تھے۔ تو جو شخص الہام کا مدعی بنے یا جسے خواہش ہے کہ اسے الہام ہو اسے بھی حقہ سے بچنا چاہیئے اور میں اس کی شکل دیکھنا چاہتا ہوں جو یہ کہے کہ مجھے الہام کی خواہش نہیں۔ اگر کوئی ایسا شخص نہیں۔ تو پھر کسی کو حقہ بھی نہیں پینا چاہیئے"۔
(منہاج الطالبین ص۱۳)

اس موقعہ پر ایک خط کا ذکر کر دینا بھی احباب کی دلچسپی کا موجب ہوگا جو حال ہی میں نظارت اصلاح وارشاد میں موصول ہوا ہے۔ محترمہ نجمہ ظفر صاحبہ چک پنیار ضلع سرگودھا تحریر فرماتی ہیں:۔

"ہمارے چک نمبر ۹ پنیار کے حاجی محمد شفیع صاحب نے گزشتہ روز خواب میں دیکھا کہ فرشتے آئے ہیں اور ان کے بارے میں کہتے ہیں کہ ہمیں اس شخص سے کام تھا لیکن اس سے حقہ کی بو آتی ہے۔ اس لئے ہم اس کے پاس نہیں جا سکتے اس خواب کا ان پر اس قدر اثر ہوا کہ انہوں نے اسی روز سے حقہ پینا ترک کر دیا ہے"۔

اس سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ روحانی ترقی کی خواہش رکھنے والوں کے لئے تمباکو نوشی سے پرہیز کتنا ضروری ہے۔ حقہ نوشی کے مضر اثرات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ایک موقعہ پر فرمایا:۔

"حقہ نوشی تمام بداخلاقیوں کا منبع ہے۔ اور اس سے انسان پست ہمت اور دوسروں کا غلام بن جاتا ہے اس کی عادت سے بہت سے عوارض بھی پیدا ہوتے ہیں مثلاً اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔ دمہ۔ رعشہ اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں"۔

پھر اس سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"دجال کی ایک علامت یہ بھی بتائی گئی ہے کہ اس کے آگے بھی دھواں ہوگا اور اس کے پیچھے بھی سگرٹ پینے والا منہ سے دھواں نکالتا ہے۔ پھر دھواں پیچھے کو چلا جاتا ہے۔ یورپین لوگ جدھر جائیں گے سگرٹ پیتے جائیں گے۔ یہ بھی ایک دجالی عادت ہے۔ اور مسیح موعود دجالی عادتوں کو مٹانے آئے تھے۔ پس تم بھی دجالی عادات کو چھوڑ دو"۔
(الازھار لذوات الخمار ص۲۲۴ و ص۲۲۶)

جہاں تک سگرٹ نوشی کے نقصانات کا تعلق ہے۔ آج کل اکثر پینے والے بھی اس کے قائل ہیں۔ لیکن عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ایک عادت بن چکی ہے اور اس کا ترک کرنا ممکن نہیں۔ ایسے احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نصیحت فرماتے ہیں:۔

"انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے بشرطیکہ اس میں ایمان ہو۔ اور بہت سے ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں جو اپنی پرانی عادات کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جو ہمیشہ سے شراب پیتے چلے آئے ہیں۔ بڑھاپے میں آکر جبکہ عادت کا چھوڑنا خود بیمار پڑنا ہوتا ہے۔ بلا کسی خیال کے چھوڑ بیٹھتے ہیں اور تھوڑی سی بیماری کے بعد اچھے بھی ہو جاتے ہیں۔ میں حقہ کو منع کہتا اور ناجائز قرار دیتا ہوں مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہیئے"۔
(بدر ۲۸ فروری ۱۹۰۷ء)

تمباکو نوشی کی عادت عام طور پر بچپن میں پڑتی ہے۔ بچے بڑوں کی نقالی میں یا اپنے ہمجولیوں کی دیکھا دیکھی کش لگانے شروع کر دیتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ یہ بات ان کی عادت بن جاتی ہے جس کو ترک کر دینا یا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس سلسلہ میں بچوں کی راہنمائی اور نگرانی نہایت ضروری ہے۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اس بارہ میں بھی توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم میں جو حقہ پینے کی عادت رکھتے ہیں وہ چھوڑ دیں اور اگر خود نہ چھوڑ سکیں تو اپنے بچوں میں اس عادت کو نہ جانے دیں۔ اول تو ہم یہی چاہتے ہیں کہ حقہ کی عمر ان کی عمر سے چھوٹی ہو۔ یعنی وہ اپنی زندگی میں ہی حقہ کا خاتمہ کر دیں.... اور اپنے پیچھے اپنے بچوں میں اسے نہ چھوڑیں"
(ملائکۃ اللہ ص۴۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات ہر احمدی سے اس بات کا تقاضا کرتے ہیں۔ کہ وہ تمباکو نوشی کے مادی اور روحانی نقصانات پر غور کرے اور اس سے بچنے کی پوری کوشش کرے۔ اور جو دوست اس میں مبتلا ہیں وہ اسے ترک کر دیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکے تو کم از کم اپنی اولاد کو اس کا شکار ہونے سے بچائیں۔

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے اس موقعہ پر لوگ بڑے غور سے ہمارا نمونہ دیکھتے ہیں۔ اس لئے ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں جو اس عادت میں مبتلا ہیں گزارش ہے کہ اول تو اس فضول عادت کو کلی ترک کرنے کا ابھی سے مصمم ارادہ کر لیں۔ لیکن اگر وہ ایسے ہی مجبور ہیں کہ اس عادت کو چھوڑ نہیں سکتے۔ تو کم از کم وہ یہ تو کریں کہ جلسہ کے ایام میں برسر عام اس سے کلی اجتناب کریں۔ تاکہ باہر سے آنے والے احباب کے لئے وہ ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ بصیر پور کے ایک بزرگ مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب ۲-۱۲-۷۹ کی رات ۷۶ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ موصی تھے آپ کی نعش بعض وجوہات کی بناء پر ربوہ نہ پہنچائی جا سکی۔ آپ کو اوکاڑہ کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ آپ نے اپنے پیچھے ۴ لڑکیاں اور دو لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ اور سوائے سب سے چھوٹے لڑکے کے جو کہ پرائمری سکول ماسٹر ہیں سب خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قریشی مبارک احمد مربی سلسلہ حلقہ پاک پتن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری سعید احمد صاحب ناصر کا ذکرِ خیر

(مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ فیصل آباد شہر)

مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ناصر عید الاضحیہ کے دوسرے دن بروز جمعہ بوقت پونے آٹھ بجے صبح بعمر ۴۵ سال حرکتِ قلب بند ہونے سے اچانک راہیٔ مُلکِ عدم ہو گئے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۳۴ء میں بمقام امرتسر پیدا ہوئے۔ آپ کے والدِ محترم چوہدری رحیم بخش صاحب مقامی جماعت کے ایک مخلص اور سرگرم رُکن تھے۔ تقسیمِ مُلک کے بعد جماعت احمدیہ چک ۹۴ ج ب ضلع لائلپور کے سالہا سال تک پریذیڈنٹ رہے۔

محترم سعید احمد صاحب ناصر نے دینی خدمت کا جذبہ اپنے والدِ محترم سے ورثہ میں پایا۔ قادیان والدین کے ہمراہ اکثر جاتے یوں تو اوائل عمر میں ہی دینی خدمت کا شعور بیدار ہو چکا تھا۔ تاہم ہجرت کے بعد خالص دینی ماحول میسر آیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ مرحوم گو نامساعد حالات کے باعث تعلیم جاری نہ رکھ سکے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی جاری فرمودہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی ذیلی تنظیموں کی بدولت مرکز سے گہرا رابطہ رہا۔

بسلسلہ روزگار لائلپور میں مقیم ہوئے۔ احمدی اور غیر از جماعت مالکان کے مختلف اداروں میں ملازمت اختیار کی اُن کے ساتھ ایک گھر کے فرد کی حیثیت سے کام کیا جو آپ کی امانت، دیانت اور حُسنِ کارکردگی کے آج تک مداح ہیں۔ کچھ عرصہ کوئٹہ میں بھی ملازمت کی اور جماعت سے رابطہ رکھا۔

شروع سے ہی میلانِ طبع تجارت کی طرف تھا۔ نئی غلہ منڈی لائلپور میں تین احمدی حصہ داران کی شراکت سے اتحاد کمشن شاپ قائم کی جس کی کامیابی کے لئے خون پسینہ ایک کیا لیکن جب خاطر خواہ کامیابی ہوتی نظر نہ آئی تو حصہ داروں کے باہمی مشورے اور رضامندی سے بالمقابل مسجد فضل مرغیوں کی فیڈز سپلائی کا علیحدہ کاروبار شروع کیا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر متوقع کامیابی ہوئی۔

آج سے عرصہ بیس سال پیشتر تک مجلس خدام الاحمدیہ سے بطور رسائی منسلک ہوئے۔ پھر زعامتِ حلقہ کے فرائض سپرد ہوئے۔ چار سال تک اس عظیم عہدہ کی اہم ذمہ داریوں کو ایک ادنیٰ خادم کی حیثیت سے باحسن طریق نبھایا۔ ایک سال بطور قائد ضلع بھی خدمت کا موقع ملا۔ ان تھک محنت اور بھرپور اخلاص سے نوجوانوں کو بیدار کرنے میں کوشاں رہے۔ تربیتی، اصلاحی اور عملی میدان میں ہر آن قدم آگے بڑھاتے گئے۔

نوجوانوں میں آپ کی مقبولیت اور ہردلعزیزی کا یہ ثبوت ہے کہ انہوں نے وفات پر تعزیتی قرارداد پاس کی اور آپ کی بے لوث مجلسی خدمات کو حسین الفاظ کا جامہ پہنایا۔

۱۹۷۳ء میں لائلپور کے عقب حصّے سے کشتیوں کے ذریعے سیلاب زدگان کا انخلاء اور جھنگ شہر میں دودھ اور خوراک رسانی کا خدمتِ خلق کا کام آپ کی قیادت کا شاہکار ہے۔ ہر دو اضلاع کی انتظامیہ نے اس مشکل وقت میں آپ کی قائدانہ صلاحیتوں کو سراہا۔

اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کی مساعی کو خوب نوازا۔ اپنے عرصۂ قیادت میں ایک مرتبہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے عَلَمِ انعامی حاصل کرنے کا شرف پایا۔ دیگر سالوں میں مجلس دوئم سوئم پوزیشن حاصل کرتی رہی۔

آپ نے اس دارِ فانی میں ۴۵ سالہ مختصر قیام کے دوران بتفصیل ذیل مزید اہم جماعتی ذمہ داریاں سرانجام دیں

آپ از ۱۹۶۹ء تا ۱۹۷۱ء جماعتِ احمدیہ لائل پور کے سیکرٹری تحریک جدید رہے اور اس اہم شعبہ میں جماعت کا قدم آگے بڑھانے میں آپ کی مساعی نمونہ کا رنگ رکھتی ہے۔

۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۹ء بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ آپ کے ذریعے درجنوں رشتے پروان چڑھے۔ جب کوئی رشتہ طے پاتا، کامیابی کے لئے بہت دُعا کرتے جب سے حلقہ بٹالہ کالونی معرضِ وجود میں آیا آپ صدر منتخب ہوتے چلے آ رہے تھے۔ نماز باجماعت کی پابندی کے لئے خاص کوشش کرتے۔ اوّل الوقت بیدار ہو کر نہایت سوز و گداز کے ساتھ باقاعدہ نمازِ تہجد ادا کرتے۔ پھر نماز فجر کے لئے ہر احمدی دروازہ پر الصّلوٰۃ خیر من النوم کی صدا بلند کرتے۔ آپ کی اس مخصوص صدا کے غیر از جماعت ہمسائے بھی شاہد ہیں جو آواز سُنتے ہی عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو جاتے۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کا درس بالالتزام دیتے حلقہ میں بلا امتیاز مستحق کی امداد پر کمربستہ رہتے۔

۱۹۷۵ء میں انصار اللہ کی تنظیم میں قدم رکھا تو تربیت اور ذہانت و صحتِ جسمانی جیسے اہم شعبے آپ کے سپرد ہوئے۔ تادمِ آخر ان فرائض کو کماحقہٗ سرانجام دیتے رہے۔ پکنک کے جملہ انتظام و انصرام خود اپنے ذمّہ لیتے اور حسبِ استطاعت اخراجات کے کچھ حصّے خود برداشت کرتے۔ سالِ رواں کے ہفتہ تربیت اور اصلاح و ارشاد میں اطاعت کے موضوع پر قرآن اور احادیث پر مبنی مقالہ پڑھا جسے سامعین نے بہت پسند فرمایا۔

آپ کی وفات پر اراکینِ عاملہ انصار اللہ شہر و ضلع نے بھی قراردادِ تعزیت پاس کی۔

مہمان نوازی آپ کا طرّۂ امتیاز تھا۔ حلقہ میں کوئی احمدی گھرانہ آتا تو سب اہل خانہ کی اپنے گھر پر دعوت کرتے۔ گھر یا دوکان پر کوئی مہمان تشریف لاتا تو اس کی خاطر و مدارات میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے۔ اکرامِ ضیف میں حقیقی لذّت پاتے۔ بزرگوں کو گھر پر بلا کر دُعا کروانا تو آپ کی عادت بن چکی تھی۔

مرحوم اطاعت کے پیکر تھے۔ محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع کے خاص معتمدین میں سے تھے۔ آپ کے ہر حکم پر خود عمل پیرا ہوتے، اپنے بھائیوں اور متعلقین کو اس کی تلقین کرتے۔ آخر دم تک آپ کے اعتماد کو آنچ نہ آنے دی۔

اپنے عالی مرتبت امیر کی خدمت میں اپنی اور احمدی بھائیوں کی مشکلات اور حاجتیں پیش کر کے دُعا کی درخواست کرنا تو آپ کا معمول تھا۔

محترم امیر صاحب ان کی وفات کی خبر سنتے ہی کمزوریٔ طبع کے باوجود فوراً ان کے گھر تشریف لائے اور فرمایا کہ:

"عید قربان کا دن ہے، جمعہ کا روز ہے یہ کیسا خوش قسمت انسان ہے"۔ اور مرحوم کے چہرہ پر ہاتھ پھیر کر کہا۔ "اچھا بھئی سعید جدائی دے گئے ہو"۔ غم زدہ بھائیوں کے ساتھ اظہارِ تعزیت کے بعد محترم جناب سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو خط تحریر فرمایا کہ:- محترم سعید احمد صاحب ناصر جو سلسلہ کے مخلص کارکن تھے آج (مورخہ ۲ر نومبر) بوجہ حرکتِ قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم کے ذمّہ جو بھی واجبات ہوں اُن کا میں ذاتی طور پر ذمّہ دار ہوں میرے امانت کھاتہ سے وصول کر لیں"۔ اور امانت کھاتہ سے رقم نکالنے کے لئے خالی چیک پر دستخط فرما دیئے۔

خطبہ جمعہ میں اپنے معتمدِ خاص کی ناگہانی وفات اور ان کی جماعتی خدمات کا ذکر بھرّائی ہوئی آواز میں فرمایا۔ نمازِ جمعہ کے بعد کھلے میدان میں آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں بکثرت احباب شامل ہوئے۔ بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کروائی۔

آپ کی وفات پر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تعزیتی خط میں تحریر فرمایا کہ:

"سعید احمد صاحب مرحوم کو میں خدام الاحمدیہ کے زمانہ سے جانتا ہوں بڑے کام کرنے والے اور سلسلہ کے بھرپور نوجوان تھے اور انصار اللہ کے ساتھ بھی اُن کا تعلق بڑا مثالی تھا۔ جو کام اُن کے سپرد ہوتا بڑی بشاشت اور ذمہ داری سے کرتے تھے۔ ان کی اچانک وفات سے دلی رنج ہوا۔ از راہِ کرم مجلس مرکزیہ کی طرف سے اُن کے لواحقین سے اظہارِ ہمدردی کر دیں۔ ہماری نیک تمنائیں اُن تک پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی

کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور
اُن کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل
کی توفیق بخشے۔"

امسال انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ختم ہوا تو صدرِ محترم سے گلے مل کر کامیابی کی مبارکباد پیش کی۔ خاکسار اور محترم چوہدری احمد دین صاحب ناظم ضلع کو بڑے رازدارانہ انداز میں کہا کہ محترم میاں صاحب سے معانقہ کر لیں اور اجتماع کی کامیابی کی مبارکباد دیں یہی تو ایسا کرآیا ہوں پھر شاید موقع نہ ملے چنانچہ ہم دونوں نے آپ کے ارشاد کی تعمیل کی۔

مرحوم غیر از جماعت میں بھی بے حد مقبول تھے۔ نزدیکی محلہ کی مسجد سے متعلق معززین کا ایک وفد امام مسجد کی قیادت میں اظہارِ تعزیت کے لئے آیا۔ اسی طرح دور ونزدیک کے اور دوستوں نے فرداً فرداً گھر پہ آکر تعزیت کی اور ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

والدِ محترم کی وفات پر چھوٹے بڑے بھائیوں نے خاندان کا انتظام آپ کے ہاتھ میں دے دیا۔ پانچوں بھائیوں کا آپ پر اعتماد اور آپس کا مثالی پیار بہت کم خاندانوں میں دیکھنے میں آتا ہے۔ مرحوم نے آخری سانس لیا تو بھائی بہنوں نے بے ساختہ کہا کہ آج ہمارا باپ فوت ہو گیا۔ سوگوار والدہ ایک تہجد گزار اور تقویٰ شعار خاتون ہیں۔ مرحوم صبح کام پہ جاتے سے پہلے بلاناغہ بھائی کے گھر جاکر اُن کی خدمت میں حاضر ہوتے اور دعا کی درخواست کرتے۔ شام کو روزانہ سب بھائی ماں کے گرد محفل جماتے۔ مجھے بھی اکثر اُس محفل سے حظ اُٹھانے کا موقع ملتا لیکن آج وہ محفل بالکل اُداس ہے اور پیارے بیٹے کی جدائی کے احساس سے ماں کے آنسو رو کے نہیں رُکتے اور وہ شدتِ غم سے نڈھال ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اُسے اِس صدمۂ جانکاہ کو صبر سے برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

مرحوم کی اولاد میں دو لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں۔ چھوٹا لڑکا ایف۔ اے کا طالب علم ہے بڑا معذور ہے۔ ایک لڑکی شادی شدہ ہے دوسری تعلیم مکمل کر چکی ہے جبکہ تیسری زیرِ تعلیم ہے۔ مرحوم کی بیوہ بڑے ہی صبر سے اِس صدمہ کو برداشت کر رہی ہیں۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اِن سب کا حامی و ناصر ہو۔ اُن کو اپنی امان میں رکھے اور سب پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

میرے دل سے عزیز دوست کی مختصر زندگی تو گوناگوں اوصافِ حسنہ سے عبارت ہے جن کو یہ عاجز چند سطروں میں سمونے سے قاصر ہے۔

ہماری دوستی کا آغاز آج سے بیس سال پیشتر اُس وقت ہوا جب ہم نے ایک ساتھ خدام الاحمدیہ میں کام کا آغاز کیا۔ رفتہ رفتہ جماعتی خدمات کے ساتھ ساتھ ہمارے ذاتی مراسم بڑھتے گئے حتیٰ کہ ہماری اعلیٰ رفاقت اعلیٰ رشتوں پر منتج ہوئی۔ مرحوم کے چھوٹے بھائی مقصود احمد کا میرے ساتھ دامادی تعلق قائم ہوا اور پھر میرے فرزند ارجمند ریاض احمد (بی کام) کی نسبت آپ کی دختر نیک اختر سے طے پائی لیکن باوجود اِن عزیز رشتہ داریوں کے دوستی کا پہلو ہر آن نمایاں رہا۔ دن میں دو ایک دفعہ ملاقات نہ ہوتی تو دونوں طرف بے چینی کا عالم ہوتا۔ آخری چند ایام میں تو سایہ کی طرح مجھے اپنے ساتھ رکھا رات ساڑھے دس بجے ہماری آخری ملاقات ہوئی۔ صبح میرے پہنچنے سے پہلے ہی موت کو لبیک کہتے ہوئے اللہ کو پیارے ہو گئے اور اب اُن کی جدائی میں میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ کُلُّ نفسٍ ذائقۃ الموت۔

بُلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

دعائے مغفرت

میری نانی رسول بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد دین صاحب چٹھہ مرحوم سکنہ چک ۷۶ ضلع بہاولنگر حال چک ۵ احمد آباد ضلع بدین ۲۶ رنومبر بروز سوموار بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۲۸ رنومبر بعد نماز فجر نماز جنازہ ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ کے پوتوں میں سے ایک غلام احمد صاحب خادم اِن دنوں غانا میں خدمتِ اسلام میں مصروف ہیں نیز دو نواسے اِن دنوں جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی سعی میں برکت ڈالے۔ آمین

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

خلیل احمد تنویر
درجہ ثانیہ جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ وظیفہ "نصرت جہاں بیگمؓ" اور "نواب مبارکہ بیگمؓ"

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنی دو قابلِ قدر ہستیوں کے نام پر دو وظائف کا اعلان گزشتہ سال کیا تھا۔ یہ تعلیمی وظائف سکول اور کالج کی طالبات کے لئے ہیں جو علی الترتیب -/۳۰ اور -/۵۰ روپے مشتمل ہیں۔ امسال اجتماع کے موقع پر ہر دو وظائف کے لئے مقررہ نصاب کا امتحان لیا گیا تھا نتیجہ درج ذیل ہے:-

نتیجہ وظیفہ نصرت جہاں بیگمؓ

اِس امتحان میں کُل ۱۳ طالبات شامل ہوئیں۔ اس تعداد میں ۱۲ طالبات ربوہ کی اور ایک ماڈل ٹاؤن لاہور کی ہیں۔ اوّل آنے والی طالبہ عزیزہ امۃ الباسط طاہرہ بنت شیخ نصیر الدین احمد صاحب ربوہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ کامیابی مبارک کرے۔ یہ فیصل آباد میں ایم۔ بی بی۔ ایس فرسٹ ایر کی طالبہ ہیں۔

نتیجہ وظیفہ نواب مبارکہ بیگمؓ

اِس امتحان میں کُل ۵ طالبات شامل ہوئیں جن میں سے چار ربوہ کی ہیں اور ایک طالبہ قیادت ۶ کراچی سے ہیں۔ اوّل آنے والی طالبہ عزیزہ نائلہ روزی بنت منظور احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ہیں۔ یہ فرسٹ ایر کی طالبہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ کامیابی مبارک کرے۔

آئندہ سال کے لئے نصاب عنقریب الفضل اور مصباح میں شائع کر دیا جائے گا جملہ شہری اور قصباتی لجنات ان وظائف میں شرکت کے لئے خصوصی توجہ دیں کیونکہ پہلے امتحان میں تو بہت کم ممبرات شامل ہوئی ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا موقع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"مَیں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱۔ دسمبر کو ہوتی ہے ... بہت زیادہ حصّہ لے گی"

توقع ہے کہ آپ اپنا چندہ وقفِ جدید حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ۳۱۔ دسمبر سے قبل ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہِ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے "تعمیر بیت اللہ کے تئیس ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے۔ اِس کی قیمت دو روپے پچاس پیسے ہے۔ دفتر مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ، ممانی اور ماموں کی صحت کے لئے احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الرشید تبسم کارکن دفتر وقفِ جدید ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسنادِ خوشنودی ناظمین انصار اللہ اضلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر اپنے اختتامی خطاب سے قبل درج ذیل ناظمین اضلاع کو اعلیٰ کارکردگی برائے سال ۱۳۵۸ھش / ۱۳۷۹ پر سنداتِ خوشنودی اپنے دستِ مبارک سے تقسیم فرمائیں :-

۱۔ مکرم چوہدری احمد الدین خان صاحب ناظم ضلع فیصل آباد — اول
۲۔ " نعیم احمد خان صاحب ناظم انصار اللہ ضلع کراچی — دوم
۳۔ " بابو قاسم دین صاحب ناظم انصار اللہ سیالکوٹ
" سید رفیق احمد شاہ صاحب ناظم انصار اللہ گجرات — سوم

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان

کینیڈا سے مکرم خلیفہ عبد المنان صاحب جمونی تحریر فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دادا جان حضرت خلیفہ نور الدین صاحب جمونی رضؓ کے سوانح حیات شائع کرنا چاہتے ہیں۔ جو احباب ان کے حالات اشاعت کے لئے بھجوانا چاہیں وہ اس پتہ پر بھجوا دیں :-

KHALIFA ABDUL MANNAN
4750 JANE St. No. 1505
DOWNSVIEW PH (416) 661-0887
ONTARTO, CANADA M3N 2W4

سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس کی ضلعوار فیصد تعداد

روزنامہ الفضل کی ۲۲ نومبر کی اشاعت میں اجتماع انصار اللہ تک سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس کی ضلعوار فیصد تعداد شائع ہوئی ہے۔ اس میں صوبہ سرحد کی وصولی ۴۶ فیصد دکھائی گئی ہے اضلاع کی علیحدہ علیحدہ وصولی نہیں دکھائی گئی۔ اضلاع میں سے ضلع پشاور کی وصولی ۷۵ فیصد ہے اور اس طرح ضلع پشاور، کراچی، حیدرآباد اور سکھر / جیکب آباد کے بعد ضلعوار سو فیصد بجٹ ادا کرنے کے لحاظ سے باقی تمام اضلاع سے سرفہرست آتا ہے۔ صوبہ سرحد کے دیگر تمام اضلاع میں سے صرف ایک مجلس ایبٹ آباد شہر نے اپنا بجٹ سو فیصد ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ عہدیداران مجالس ضلع پشاور کو اپنے بے شمار فضلوں سے نوازے۔ آمین

(قائد مال۔ انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم نعیم احمد امسال بی۔ ایس سی کا امتحان دے رہا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد شریف اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ بیمار ہیں احبابِ کرام سے صحتِ کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے درخواست دعا ہے اور میری پریشانی کے دور ہونے کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

(ریاض احمد چوہدری صدر حلقہ مغل آباد۔ راولپنڈی)

۳۔ خاکسار کے بیٹے مبارک عامر سہیل اور فخر احمد فرخ کی چند دن سے صحت خراب ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بچوں کو صحت والی دراز عمر عطا کرے اور احمدیت کے درخشندہ ستارے بنائے (آمین)۔ (بشیر احمد نعیم چک نمبر ۴۶ طالب والا ڈاک سرگودھا)

دعائے مغفرت

محترمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحبہ جو خاکسار کی خواہر نسبتی، مکرم چوہدری نذیر احمد خان صاحب آف کراچی کی اہلیہ اور حضرت سردار عبد الرحمن صاحبؓ بی اے (سابق مہر سنگھ) کی صاحبزادی تھیں مختصر علالت اور اپریشن کے بعد یکم اور ۲ دسمبر ۱۹۷۹ء کی درمیانی رات کراچی میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

تابوت ۲ دسمبر کی رات کو ربوہ پہنچا۔ اگلے روز بعد از نماز فجر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور تقریباً ۱۰ بجے دن تدفین عمل میں آئی۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جو ہمدرد اور نافع الناس شخصیت تھیں کی مغفرت اور بلندیٔ درجات سے نوازے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

عبد الاکبر خان۔ ربوہ

نعت مرکب کے دو شعر

وہ احمدؑ بھی یہ کہتا ہے کہ مجھ کو
ہر اک رتبہ محمدؐ سے ملا ہے
یہ مہدیؑ بھی ہے جس ہستی کا خادم
مقام اس کا خدا ہی جانتا ہے

نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے
فی کاپی ۲/- سینکڑہ ۱۲۵/-
مینجر کیور ہومیو میڈیسن ربوہ

فون نمبر 3822
رہائشی و کمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین، ٹریکٹر، ٹرالی، ہل، تھریشر، موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون نمبر 3822 پر رابطہ قائم کیجئے۔
پروپرائٹر :- خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ
الحمرا اسٹیٹس 699/A سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

شمیم میڈیسنز
انگریزی ادویات کا مرکز
بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ
خصوصی سہولت : رات کو دس بجے کے بعد مکان پر تشریف لائیں۔
ایمبولنس کی سہولت ہے
منیر احمد ملک برمکان لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر
رہائش۔ فون : ۵۲۶
سٹور " : ۵۲۷

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت حکیم نظام جانؓ کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے
خط و کتابت کیلئے اب اتنا پتہ کافی ہے۔
حکیم عبد الحمید ○ مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
گوجرانوالہ فون ۷۸۴۴۴
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

"دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" ۲۶ دسمبر سے دن رات کھلا رہے گا (ناظم معلومات جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا فرض!

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں آپس میں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں آپ کا فرض ہے :-

۱۔ فوری طور پر دفتر معلومات سے رابطہ قائم فرمائیں۔

۲۔ ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات، گھڑیوں یا دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں۔

۳۔ وضو کرتے ہوئے یا نماز ادا کرتے وقت اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور کوٹ یا کمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔

۴۔ اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کاغذ پر نام مع ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر ڈالے رکھیں۔

۵۔ کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہو جانے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ فرمائیں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات ۲۲ دسمبر سے آپ کی خدمت کے لئے دن رات کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

ضروری معذرت و درخواست دعا

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

جیسا کہ احباب کو علم ہے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے علاج نادار و غریب مستحق مریضان کے لئے عطایا بھجوانے کی تحریک اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کے دل میں ۱۹۵۹ء میں ڈالی اور پھر اس میں اپنے خاص فضل اور احسان کے ساتھ بے حد برکت ڈالی ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں ہرگز ادا نہیں کر سکتے۔ خاکسار اس سلسلہ میں احباب جماعت کی خدمت میں بہت معذرت خواہ ہے کہ متعلقہ کارکن کے چلے جانے سے ماہ مئی سے ان اصحاب کے نام کی فہرستیں شائع نہیں ہو سکیں۔ لیکن خاکسار ان مخیر احباب کیلئے دعا کی تحریک کرتا رہتا ہے اور یہ عاجز خود بھی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے باقاعدہ ان کے لئے روزانہ خاص دعا کرتا ہے۔ نیز ہسپتال ان رقوم کو جو سیدھی ہسپتال میں آتی ہیں بھجوانے والوں کو بذریعہ خطوط شکریہ کا خط لکھتا ہے۔

لہٰذا خاکسار پھر احباب جماعت کی خدمت درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے مستحق نادار مریضوں کے علاج کے لئے زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ علیم و خبیر ہے وہ خود اپنے فضل سے ان مخیر احباب کی سب مشکلات اور بیماریاں دور فرمائیگا۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

والسلام خاکسار۔ آپ کا مخلص ڈاکٹر مرزا منور احمد)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

صلوٰۃ ہے یعنی خدا سے دعا کرنا، اسکی مخلوق کو ذہن میں حاضر رکھتے ہوئے اور اس کی صفات کا واسطہ دیکر توفیق مانگنا۔ حضور نے فرمایا کہ اگر تم نیت کے خلوص اور خدا تعالیٰ کے ساتھ پیار کی شدت کے نتیجے میں خدا کے فضل کو حاصل کرو گے تو تمہارے اعمال متقیوں کے اعمال بن جائیں گے اور اس کے نتیجے میں تم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان بشارات کو حاصل کرنیوالے اور ان کے مورد بننے والے ہو گے جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو دی ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے یہ بشارت دی ہے کہ اگر تم مجھ پر ایمان لاؤ گے اور ایمان کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنی زندگیاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر ڈھالو گے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ظاہری اور باطنی طور پر کامل درجات پر فائز ہو جاؤ گے۔ حضور نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات میں اتنی وسعت اور عظمت ہے کہ خدا کے کسی بھی رسول کی بشارتوں کو اس کے مقابلے پر رکھا ہی نہیں جا سکتا۔

حضور نے دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ ہم کو اپنے پیار کے حضور میں جگہ دے اور وہ وعدے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئے گئے ہیں وہ ہماری زندگیوں میں پورے ہوں اور ہم ان افضال و برکات کے اسی طرح وارث بنیں جس طرح اور لوگ وارث ہوئے اور قیامت تک کروڑوں لوگ وارث ہوتے رہیں گے۔ آمین ؛

تحریک دعائے خاص

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں :-

مکرم چوہدری شریف احمد صاحب ڈپٹی زعیم انصار اللہ ناظم آباد کراچی کے بارہ میں اطلاع ملی ہے کہ انہیں دل کا حملہ ہوا ہے اور اس وقت وہ سی۔ ایم۔ ایچ حیدر آباد میں زیر علاج ہیں احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ مکرم چوہدری صاحب بہت مخلص دوست اور جماعت کے کاموں میں عموماً پیش پیش رہتے ہیں۔ اس لئے دوستوں کی دعاؤں کے بہت مستحق ہیں ؛

درخواست دعا

برادرم مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اکونٹنٹ کی دائیں آنکھ کا آپریشن ۲۷ نومبر کو ایم۔ ایچ راولپنڈی میں ہوا ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ موصوف کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی سی۔ ایم۔ اے راولپنڈی

ادویات پلاسٹک پیکنگ میں

ھاضموُن رجسٹرڈ دواخانہ

بالمقابل ایوان محمود۔ گولبازار ربوہ

اعلان

حکیم محمد صدیق صاحب (سرمہ نوری والے) صحابی حضرت مسیح موعودؑ کا قائم کردہ نوری دواخانہ میانی ضلع سرگودھا سے اب ربوہ شفٹ ہو چکا ہے۔ احباب اب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرماویں۔

مینجر نوری دواخانہ ربوہ

منہاج الطالبین

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی معرکۃ الآراء تقریر

اخلاق اور تربیت اولاد کے بارہ میں نہایت مفید اور منفرد کتاب۔

طباعت و کاغذ عمدہ

ہدیہ فی جلد سات روپے علاوہ محصولڈاک

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

ربوہ اور مضافات ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد رجسٹرڈ ادارہ

کوٹھی، مکانات، پلاٹس نیز زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے مستعد و معاون رجسٹرڈ ادارہ کی خدمات حاصل کریں!

آپ کا اپنا با اعتماد رجسٹرڈ ادارہ

یونائیٹڈ اسٹیٹس۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہیں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴